اول/بجٹ اجلاس

سرکاری رپورٹ

چوتھی
بلوچستان صوبائی اسمبلی
کارروائی اجلاس

منعقدہ شنبہ مورخہ یکم جولائی ۱۹۸۹ء بمطابق ۲۶ ذلقعد ۱۴۰۹ھ

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ
۱ ۔	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ	۱
۲ ۔	رخصت کی درخواستیں	۲
۳ ۔	سرکاری کارروائی۔ برائے قانون سازی ۔ بلوچستان پبلک سروس کمیشن کا مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۸۹ء (مسودہ قانون نمبر ۲ ۔ مصدرہ ۱۹۸۹ء) (منظور کیا گیا) ۔	۳

جلد پنجم

شمارہ سیزدہم

باب

چوتھی

بلوچستان صوبائی اسمبلی

کا

نواں/بجٹ اجلاس

مورخہ یکم جولائی ۱۹۸۹ء بمطابق ۲۶ ذیقعد ۱۴۰۹ھ بروز شنبہ زیر صدارت ڈپٹی اسپیکر جناب عنایت اللہ خان بازئی شام ساڑھے پانچ بجے صوبائی اسمبلی ہال کوئٹہ میں منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ

از مولوی عبدالمتین آخوندزادہ

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم ۝ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۝

۱۵۵۔ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْأَمْوَالِ
وَالْأَنفُسِ وَالثَّمَرَاتِ ط وَبَشِّرِ الصَّابِرِينَ ۝ ۱۵۶۔ الَّذِينَ إِذَا أَصَابَتْهُم
مُّصِيبَةٌ لا قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ۝ ۱۵۷ أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ
صَلَوَاتٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ قف وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُونَ ۝

ترجمہ:۔ اور ہم تمہیں ضرور آزمائیں گے خوف سے بھوک پیاس سے مال اور جان کے نقصان اور ثمرات کے زیاں سے اور صبر کرنے والوں کو خوشخبری دیدو ان لوگوں کو جنہیں مصیبت پہنچی ہے تو کہہ اٹھتے ہیں کہ ہم اللہ کے ہیں اور ہم اللہ ہی کی طرف لوٹنے والے ہیں یہ کہ ایسے صابر بندوں پر ان کے رب کی طرف سے بڑی مہربانیاں بڑی رحمتیں ہوں گی اور یہی لوگ ہدایت پائے والے ہیں۔ ۔ ۔ ۔ ۔

رخصت کی درخواستیں

جناب اسپیکر۔ سیکرٹری اسمبلی رخصت کی درخواستیں پیش کرینگے۔

مسٹر اختر حسین خان سیکرٹری اسمبلی۔ میر جان محمد خان جمالی صاحب ذاتی مصروفیات کی بناء پر آج کے اجلاس میں شریک نہیں ہو سکتے۔ لہذا درخواست کرتے ہیں کہ انکو آج یعنی مورخہ یکم جولائی ۱۹۸۹ء کی رخصت دی جائے۔

جناب اسپیکر۔ سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کی جائے؟

(رخصت منظور کی گئی)

سیکرٹری اسمبلی۔ مولانا عبدالسلام صاحب۔ وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ اپنی درخواست میں فرماتے ہیں کہ ذاتی مصروفیات کی وجہ سے وہ آج اسمبلی اجلاس میں شرکت نہیں کر سکتے لہذا انکو آج یعنی یکم جولائی ۱۹۸۹ء کی رخصت دی جائے۔

جناب اسپیکر۔ سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کی جائے

(رخصت منظور کی گئی)

سیکرٹری اسمبلی۔ بیگم حکیم پشین داس بگٹی کی درخواست آئی ہے کہ وہ ذاتی مصروفیات کی بناء

پر آج اسمبلی کے اجلاس میں شرکت نہیں کر سکتی ہیں لہٰذا ان کے حق میں آج یعنی یکم جولائی ۱۹۸۹ء کی رخصت منظور کی جائے ۔

جناب اسپیکر ۔ سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کی جائے ؟

(رخصت منظور کی گئی)

قانون سازی

جناب ڈپٹی اسپیکر ۔ وزیر قانون مسودہ قانون نمبر ۲ کی بابت اپنی تحریک ایوان میں پیش کریں ۔

مسٹر صابر علی بلوچ ۔ مسٹر اسپیکر صاحب! اجلاس کا وقت پانچ بجے تھا لیکن تقریباً ایک گھنٹہ لیٹ ہو گیا ؟

جناب ڈپٹی اسپیکر ۔ چونکہ ممبروں کا انتظار تھا اسلئے دیر ہو گئی ۔

مسٹر صابر علی بلوچ ۔ جناب والا! آپ ممبرز کو ہدایت کریں کہ وہ وقت کی پابندی کریں ۔ چونکہ آج قائد ایوان موجود نہیں ہیں اس لئے ایک گھنٹہ Delay ہو گیا ہے ۔

جناب ڈپٹی اسپیکر ۔ اللہ خیر کرے گا ۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور ۔ جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ بلوچستان پبلک سروس کمیشن کے مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۸۹ء (مسودہ قانون نمبر ۲ مصدرہ ۱۹۸۹ء) کو فی الفور زیر غور لایا جائے ۔

جناب ڈپٹی اسپیکر ۔ تحریک یہ ہے کہ ۔

بلوچستان پبلک سروس کمیشن کے مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۸۹ء (مسودہ قانون نمبر ۲ مصدرہ ۱۹۸۹ء) کو فی الفور زیر غور لایا جائے ۔

مسٹر صابر علی بلوچ ۔ جناب اسپیکر! (پوائنٹ آف آرڈر)

جناب ڈپٹی اسپیکر ۔ کوئی پوائنٹ آف آرڈر نہیں ہے ۔

میر ہمایوں مری ۔ وزیر مواصلات و تعمیرات ۔ جناب اسپیکر! اگر ان کا کوئی پوائنٹ آف آرڈر ہے تو وہ بتائیں کہ وہ کس کلاز پر پوائنٹ آف آرڈر پیش کر رہے ہیں ۔

مسٹر صابر علی بلوچ ۔ جناب اسپیکر! یہ میرا استحقاق ہے ۔

جناب ڈپٹی اسپیکر ۔ یہ میری رولنگ ہے کہ کوئی پوائنٹ آف آرڈر نہیں ہے آپ بیٹھ جائیں ۔

مسٹر صابر علی بلوچ :- جناب والا! یہ میری ڈسکریشن ہے کہ میں بولوں۔

مسٹر محمد صادق عمرانی :- جناب! ہمیں پوائنٹ آف آرڈر پر بولنے کا حق ہے۔

مسٹر صابر علی بلوچ :-

This is my discreation what have I accept it or not.

جناب ڈپٹی اسپیکر :- یہ بلوچستان اسمبلی ہے واشنگٹن نہیں ہے کہ آپ انگریزی بولیں اب تک بل اسپیکر کے سامنے ہے میں نے تحریک پیش کردی ہے۔ وزیر متعلقہ اس بل پر روشنی ڈالیں۔

جناب سعید احمد ہاشمی :-
وزیر قانون و پارلیمانی امور :-

Mr. Speaker!

It is moved for discussion.

جناب صابر علی بلوچ :-

I Differ.

Mr. Saeed Ahmed Hashimi:
Minister Law & Parliamani Affair:

You will have better chance to discuss.

Mr. Sabir Ali baloch:

I know it sir, I suggest that the bill shoul:d be taken to the standing committee for further discussion.

وزیر قانون و پارلیمانی امور :- جناب اسپیکر! میں معزز رکن کو یاد دلانا چاہتا ہوں کہ ہم پہلے یہ تحریک پیش کر چکے تھے اور ایوان اسکو منظور کر چکی ہے کہ اس مسودۂ قانون کو سلیکٹ کمیٹی کو نہ بھیجیں اسوقت ممبر موصوف موجود نہیں تھے ۔ ۲۷ جون کو یہ تحریک منظور ہو چکی ہے کہ یہ کمیٹی کو نہ جائے ۔ بلوچستان پبلک سروس کمیشن آرڈیننس مئی میں جاری ہوا تھا ۔ اس کا مقصد یہ تھا کہ چیئرمین پبلک سروس کمیشن کے سروس کے بارے میں چند وضاحتیں ہیں جو صوبائی حکومت نے ضروری سمجھا کہ کر دی جائیں جواب کر دی گئیں ہیں ۔ جناب والا اسمیں صرف ایک دو جگہ ترمیم کیگئی ہے One mouth notice کی کلاز نہیں اس کے متعلق چند حروف ہیں جو نہیں ڈالے گئے تھے جواب شامل کر دیئے گئے on either side ہیں لہٰذا میں ایوان سے درخواست کرونگا کہ اس مسودۂ قانون کو منظور کیا جائے ۔

جناب ڈپٹی اسپیکر :- معزز ممبر بولنا چاہئیں گے ؟

مسٹر صابر علی بلوچ :- مسٹر اسپیکر! جیسے کہ میں نے پہلے عرض کیا تھا کہ اگرچہ چند ترمیمات لائی گئی ہیں ۔ لہٰذا میں آپ کی وساطت سے عرض کروں گا کہ اس کو سلیکٹ کمیٹی کے سامنے پیش کیا جائے وزیر موصوف فرما رہے ہیں کہ اسوقت سیلکٹ کمیٹی نہیں بنی تھی لیکن اب تو کمیٹی کا تقرر ہو چکی ہے ۔ لہٰذا اس بل کو مزید بحث و تمحیص کے لئے اسے کمیٹی کو بھیجا جائے ۔

ڈاکٹر عبدالمالک وزیر صحت:۔ جناب اسپیکر! ان کی یہ پروپوزل پہلے سے deleted ہے اس دن ممبر موصوف نہیں آئے تھے ایوان نے اس تجویز کو مسترد کیا تھا۔

مسٹر صابر علی بلوچ:۔ اس دن بھی میں نے کہا تھا اسوقت سلیکٹ کمیٹی نہیں بنی تھی لیکن اب تو بن چکی ہے جناب والا! یہ ہمارا استحقاق ہے اسے مزید بحث و تحیص کے لئے کیمٹی کے حوالے کیا جائے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر:۔ ۷ تاریخ کو اس پر فیصلہ ہوگیا تھا کہ اسے کمیٹی کے سپرد نہیں کیا جائیگا لہٰذا یہ واپس نہیں جا سکتا۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور:۔ جیسا آپ نے فرمایا ہے یہ واپس نہیں جا سکتا۔

مسٹر صابر علی بلوچ:۔ کیا آپ نے رولز کے مطابق منظور کیا تھا کہ آج آپ اس میں ترمیم لائے ہیں؟۔

جناب ڈپٹی اسپیکر:۔ اگر آپ اس بل کے بارے میں کچھ بولنا چاہتے ہیں بول سکتے ہیں۔

جام میر محمد یوسف وزیر صنعت و حرفت:۔ جناب والا! قوانین اور روایات کیمطابق جو بل ایوان میں پیش کیا جاتا ہے یعنی اس فلور پر لایا جاتا ہے تو وہ اس ایوان کی ملکیت بن جاتا ہے

یعنی یہاں پیش ہونی والی ہر چیز ایوان کی ملکیت بن جاتی ہے ۔ پھر ممبرز کی اتھارٹی ہوتی ہے کہ وہ اس کو ایز (Ayes) میں لائیں یا نوز (Nos) میں لائیں ۔ جب ہاؤس نے اسے accept. کرلیا ہے تو اپوزیشن کے پاس صرف ایک بات رہ جاتی ہے ! کہ

they should take the limited time and discuss on that each & subject.

مسٹر صابر علی بلوچ :- جناب اسپیکر ! جب ہم پوائنٹ آف آرڈر پر کھڑے ہوتے ہیں تو اجازت نہیں ہوتی لیکن حکومت کے اراکین اور وزراء تقریر فرماتے ہیں ۔ جناب والا! یہ کس رول کے تحت تقریر جھاڑ رہے ہیں ؟

Jam Mir Muhammad Yousaf

Minister for Industries.

You better check on that principle of procedur and then ask the question.

وزیر قانون و پارلیمانی امور :- جناب اسپیکر اس نقطہ کی وضاحت کے لئے معزز رکن کے لئے پڑھ کے سنا دوں ۔

جناب اسپیکر :- اجازت ہے ۔

مسٹر محمد صادق عمرانی : جب تک جناب اسپیکر نے اجازت نہیں دی آپ کیسے پڑھیں گے ۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور:۔ جی اجازت دی ہے!

مسٹر صادق عمرانی:۔ ہم نے نہیں سُنی۔

جناب ڈپٹی اسپیکر۔ آپ نے آواز نہیں سنی ٹھیک ہے! آپ پڑھیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور:۔ قواعد وانضباط کار مجریہ ۱۹۷۴ء کی دفعہ ہے

5/45

Section B: Provided that the Member/Incharge may move that the requirements of this rule may be dispensed with and if the motion is carried the provisions of rule 1985 shall apply as if the reports of the standing committee on the bill were represented on the day which the motion is carried.

تو آج اس وقت جب یہ تحریک میں نے پیش کی ہے اسکا مقصد یہ لیا جائے گا کہ یہ بل سٹینڈنگ کمیٹی سے ہو کر آیا ہے۔

مسٹر محمد صادق عمرانی:۔ (پوائنٹ آف آرڈر) جناب اسپیکر! پہلے ہمارے معزز رکن کھڑے ہوئے جس زبان میں آسان سمجھتے تھے انہوں نے وضاحت کی تو اس وقت آپ نے کہا یہ بلوچستان اسمبلی ہے واشنگٹن نہیں ہے۔ لیکن اب جبکہ وزراء انگریزی بولے تو آپ فوری طور پر واشنگٹن چلے گئے اور آپ نے انکو اجازت دے دی انگریزی بولنے کی سوال یہ ہے کہ جب نہ ہم انگریزی

سمجھتے ہیں اور نہ آپ ۔

بیگم رضیہ رب :- جناب والا! میرا پوائنٹ آف آرڈر یہ ہے کہ کیا اس پر کلاز وار غور کریں گے؟

مسٹر محمد صادق عمرانی :- جناب اسپیکر! مائیک بند کر دیا ہے جب آپ نے اس تحریک کے بارے میں رائے لی تھی تو آپ کے سیکرٹری ایسا اشارہ کر رہے تھے گویا کوئی استاد اپنے شاگرد کو اشارہ کرتا ہے۔ کہ ایسا کرو ۔

جناب ڈپٹی اسپیکر :- سیکرٹری صاحب کاغذات دیکھ رہے تھے اشارہ نہیں کر رہے تھے

جناب ڈپٹی اسپیکر :- اب مسودہ قانون ہذا کو کلاز وار زیر غور لایا جائیگا ۔ وزیر متعلقہ تحریک پیش کریں

کلاز ۔ ۲ ۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور :- جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ کلاز نمبر ۲ ۔ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے ۔

جناب ڈپٹی اسپیکر :- تحریک یہ ہے کہ کلاز نمبر ۲ کو مسودہ قانون ھذا کا جزو قرار

دیا جائے ۔

(تحریک منظور کیگئی ۔)

مسٹر محمد صادق عمرانی :۔ جناب اسپیکر! آج آپ اس کرسی پر بیٹھے ہیں ہمارے معزز ارکان کی بات نہیں سنتے لہٰذا میں احتجاجاً واک آوٹ کرتا ہوں ۔

(معزز رکن نے واک آوٹ کیا لیکن دوبارہ آگئے)

کلاز نمبر ۳

وزیر قانون و پارلیمانی امور :۔ جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ، کلاز نمبر ۳ کو مسودہ قانون ھٰذا کا جزو قرار دیا جائے ۔

جناب ڈپٹی اسپیکر :۔ تحریک یہ ہے کہ، کلاز نمبر ۳، کو مسودہ قانون ھٰذا کا جزو قرار دیا جائے

(تحریک منظور کی گئی)

کلاز ۔۴۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور :۔ جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ کلاز نمبر ۴۔ کو مسودہ قانون ہٰذا کا جزو قرار دیا جائے ۔

جناب ڈپٹی اسپیکر :- تحریک یہ ہے کہ کلاز نمبر ۴ کو مسودۂ قانون ھٰذا کا جزو قرار دیا جائے ۔

(تحریک منظور کی گئی)

کلاز - ۵ -

وزیر قانون و پارلیمانی امور :- جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ کلاز نمبر ۵ کو مسودۂ قانون ھٰذا کا جزو قرار دیا جائے ۔

بیگم رضیہ رٹ :- جناب اسپیکر! میں کلاز نمبر ۴ کے بارے میں کچھ پوچھنا چاہتی تھی لیکن آپ اسقدر سپیڈ سے چل رہے ہیں - - - - - - - -

جناب ڈپٹی اسپیکر :- محترمہ آپ بیٹھیں - مذکورہ کلاز منظور ہو گئی ہے ہم نے سن لیا۔ تحریک یہ ہے کہ :- کلاز نمبر ۵ - کو مسودۂ قانون ھٰذا کا جزو قرار دیا جائے -

(تحریک منظور کی گئی)

مسٹر صابر علی بلوچ :- جناب اسپیکر صاحب! جب ہم کہتے ہیں نامنظور تو اس صورت میں کم از کم ہماری رائے تو لے لیا کریں - ڈسکشن کرنا ہمارا Privilege ہے ۔ ہم اپوزیشن میں بیٹھے ہوئے ہیں آپ ہمارا حق دبا رہے ہیں -

جناب ڈپٹی اسپیکر:۔ ہر آدمی بیٹھ کر ہاتھ کھڑا کرتا ہے ۔

جناب ڈپٹی اسپیکر:۔ اب اس پر مزید بحث نہیں ہو گی یہ ایوان مقدس ہے اس کو مقدس بنایا جائے ۔

میر صابر علی بلوچ:۔ جناب والا پہلے کلاز وزیر صاحب خود پڑھے اور سمجھائے یہ کیسے ہو رہا ہے آپ خود پڑھ رہے ہیں اور منظور کر رہے ہیں ۔

جناب ڈپٹی اسپیکر:۔ یہ اسمبلی رولز کے مطابق ہے۔

میر صابر علی بلوچ:۔ یہ آپکی رولنگ ہے یا اسمبلی رولز کیمطابق ہے ۔

جناب ڈپٹی اسپیکر:۔ بلوچستان صوبائی اسمبلی کے رولز میں یہ نہیں ہے ۔

جناب ڈپٹی اسپیکر:۔ تحریک یہ ہے کہ کلاز نمبر ۵ کو مسودہ قانون کا جزو قرار دیا جائے ۔

(تحریک منظور کی گئی)

وزیر قانون و پارلیمانی امور:۔ جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ کلاز نمبر ۶ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے ۔

ڈپٹی اسپیکر:۔ سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر ۶ کو مسودہ قانون کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

وزیر قانون و پارلیمانی امور:۔ جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ کلاز نمبر ۷ کو مسودہ قانون ھذا کا جزو قرار دیا جائے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر:۔ تحریک یہ ہے کہ کلاز نمبر ۷ کو مسودہ قانون کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

وزیر قانون و پارلیمانی امور:۔ جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ کلاز نمبر ۸ کو مسودہ قانون ھذا کا جزو قرار دیا جائے

جناب ڈپٹی اسپیکر:۔ تحریک یہ ہے کہ کلاز نمبر ۸ کو مسودہ قانون ھذا کا جزو قرار دیا جائے

(تحریک منظور کی گئی)

سید عبدالرحمٰن آغا وزیر آبپاشی و برقیات:۔ میں معزز ارکان سے درخواست کروں گا کہ یہ مرغی خانہ نہیں ہے وہ سنجیدہ بحث کریں میں گزارش کرتا ہوں کہ سمجھ کر بات کریں جس سے ایوان کی توہین نہ ہو۔

جام محمد یوسف وزیر صنعت و حرفت:۔ جناب والا! جسطرح معزز ممبر صاحب بات کر رہے ہیں وہ قائدے کے مطابق نہیں ہے۔ جسطرح نیشنل اسمبلی یا لوک سبھا میں ہوتا ہے جب ایک بل پیش ہوتا ہے اگر ممبر اس کی مخالفت کرتا ہے تو اس کو مخالفت کا حق دیا جاتا ہے پھر تحریک منظوری کیلئے ایوان میں پیش کی جاتی ہے۔ اسکا اظہار کھڑے ہو کر یا حاں نہیں میں کیا جاتا ہے۔ اگر معزز رکن کو اس کی مخالفت کرنا ہے اور اس پر اعتراض ہے تو پہلے وہ اپنی تحریک پیش کریں۔ اسپیکر صاحب سے اجازت لیں اگر وہ اجازت دیں تو بحث کر سکتے ہیں۔

میر صابر علی بلوچ:۔ جناب والا! میں نے بھی رولز کے مطابق اس ایوان میں بات کی ہے اگر اس قائدہ سے متعلق پہلے منظوری ہو چکی ہے تو دوبارہ بھی اس پر بحث کے لئے اجازت دی جائے تاکہ ہم کوئی مفید بات کر سکیں۔ جب کسی بل پر کلا زوار بحث ہوتی ہے تو ہر کلاز کو دیکھنا پڑتا ہے اس کلاز پر بحث ہو تو شاید اس کلاز کو ہم کسی بہتر طریقے سے پیش کر سکیں۔ اس ایوان میں تو ہماری بات کو سنا نہیں جا رہا یا سمجھا نہیں جا رہا ہے ہم اپنا فرض سمجھتے ہیں کہ قانون سازی صحیح طریقے سے ہو اور ہمیں بھی قانون سازی میں حصہ لینے کا موقعہ دیا جائے تاکہ قانون سازی باہم ملکر ہو سکے ہمیں تو سنا بھی نہیں جا رہا ہے۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور:۔ جناب والا! اسمبلی قواعد انضباط کار کے قاعدہ نمبر ۷۰ کے تحت اگر معزز ممبر صاحب ترمیم لانا چاہتے تھے تو اسکا نوٹس دو دن پہلے دینا چاہیئے تھا اس لئے وہ اس وقت قاعدے پر بات نہیں کر رہے ہیں۔ ترمیم پیش کرنے کے لئے وقت دیا جاتا ہے۔

محمد صادق عمرانی :- جناب اسپیکر ! یہ بلوچستان اسمبلی ہے جمہوریت کے لئے یہاں کے محنت کشوں نے قربانیاں دی ہیں اس ایوان میں ہم کو لوگوں نے بھیجا ہے ۔ آج جو قانون سازی ہو رہی ہے تو ٹریژری بنچز سے کہا جاتا ہے کہ یہ کوئی مرغی خانہ نہیں ہے میں وزیر صاحب سے یہ کہونگا کہ ہم مدرسہ بھی نہیں بننے دیں گے ۔

میر طارق محمود کھیتران وزیر خوراک و ماہی گیری :- جناب والا ! میں معزز ممبر صاحب سے کہتا ہوں کہ وہ اس بل کے بارے میں جو مفید مشورہ دینا چاہتے ہیں دے دیں ۔

جناب ڈپٹی اسپیکر :- بلوچستان اسمبلی کے قواعد کے مطابق ان کو دو دن پہلے ترمیم کا نوٹس دینا چاہئے تھا اب تک آپ نے ترمیم کا نوٹس نہیں دیا ہے اور اب ایوان کا وقت ضائع کرنا مناسب نہیں ہے ۔

میر صابر علی بلوچ :- جناب والا ! ہم ہر کلاز پر بات تو کر سکتے ہیں ۔ آپ ہمیں موقع دیں تاکہ ہم اس کو بہتر بنانے کے لئے مشورہ دیں ۔

نواب محمد اسلم رئیسانی :- جناب والا ! ہم مختلف کلازوں کو بہتر بنانے کے لئے کچھ کہنا چاہتے تھے آپ ایوان کے سامنے کلاز پیش کرتے تاکہ ہم اس پر بات کرتے بات کا موقعہ دیتے میں کلاز نمبر ۳ کے بارے میں کہوں گا کہ کمیشن کے ممبر کی کوالفیکیشن کیا ہوگی وہ کتنی قابلیت کا ہوگا ۔ اسکے متعلق وزیر صاحب وضاحت کر دیں ۔

محمد صادق عمرانی :- جناب والا! آپ نے صرف آواز سنی آپ نے یہ نہیں دیکھا کہ فلور سے کتنے لوگوں نے آواز نہیں دی آپ اس کے بارے میں پوچھیں تو بہتر رہے گا ۔

جناب ڈپٹی اسپیکر :- آپکو معلوم ہے کہ وہاں کی تعداد کتنی ہے اس بارے میں مجھ سے زیادہ آپکو پتہ ہے ۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور :- جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ کلاز نمبر ۹ مسودۂ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے ۔

جناب ڈپٹی اسپیکر :- تحریک یہ ہے کہ کلاز نمبر ۹ کو مسودۂ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے ۔

(تحریک منظور کی گئی)

وزیر قانون :- جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ کلاز نمبر ۱۰ کو مسودۂ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے ۔

جناب ڈپٹی اسپیکر :- تحریک یہ ہے کہ کلاز نمبر ۱۰ کو مسودۂ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے ۔؟

(تحریک منظور کی گئی)

وزیر قانون :- جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ کلاز نمبر ۱۱ کو مسودۂ قانون ھذا کا

جزو قرار دیا جائے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر:۔ تحریک یہ ہے کہ کلاز نمبر ۱ کو مسودۂ قانون ھذا کا جزو قرار دیا جائے؟

(تحریک منظور کی گئی)

وزیر قانون و پارلیمانی امور:۔ جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ تمہید مسودۂ قانون ھذا کی تمہید ہو گی۔

جناب ڈپٹی اسپیکر:۔ تحریک یہ ہے کہ تمہید مسودۂ قانون ہذا کی تمہید ہو گی۔

(تحریک منظور کی گئی)

محمد صادق عمرانی:۔ جناب والا! ہم آپ کی آواز نہیں سمجھ سکے کہ آپ کیا کہہ رہے ہیں۔ کس تحریک پر بات ہو رہی ہے۔ کم از کم آپ ہمیں پڑھ کر سنائیں کہ کون سی تحریک منظور کر رہے ہیں۔

میر ہمایوں خان مری وزیر مواصلات و تعمیرات:۔ جناب والا! میرے معزز ممبر پوائنٹ آف آرڈر پر بات کرتے ہیں حالانکہ یہاں یہ سارے رولز آف پروسیجر پڑھے ہیں۔ انہیں دن کو ٹائم ملے یا رات کو ٹائم ملے وہ اسے پڑھیں۔ ویسے آپ پوائنٹ آف آرڈر اتنے کرتے ہیں کہ آپ کو رات کو بھی پوائنٹ آف آرڈر یاد آتے ہیں۔

محمد صادق عمرانی:۔ جناب والا! پوائنٹ آف آرڈر!

جناب ڈپٹی اسپیکر:۔ آپ بیٹھ جائیں۔ یہ کوئی پوائنٹ آف آڈر نہیں ہے۔ آپ بیٹھ جائیں رولز کی خلاف ورزی ہو رہی ہے۔ آپ بیٹھ جائیں۔ میں بحیثیت اسپیکر رولنگ دے رہا ہوں کہ آپ بیٹھ جائیں اور عصر کی نماز کا وقت بھی ہونے والا ہے۔

وزیر قانون۔ جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ مختصر عنوان اور نفاذ مسودہ قانون ھٰذا کا مختصر عنوان ونفاذ کہلائے گا۔

جناب ڈپٹی اسپیکر:۔ تحریک یہ ہے کہ مختصر عنوان ونفاذ مسودہ قانونِ ھٰذا کا مختصر عنوان ونفاذ کہلائے گا۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر:۔ وزیر متعلقہ اپنی اگلی تحریک پیش کریں۔

وزیر قانون:۔ میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ:۔

بلوچستان پبلک سروس کمیشن کے مسودۂ قانون مصدرہ ۱۹۸۹ء مسودۂ قانون نمبر ۲ مصدرہ ۱۹۸۹ء کو منظور کیا جائے۔

مسٹر صابر علی بلوچ:۔ جناب والا! ہمیں پہلے آپ نے کونسا سنا ہے جو اب سنیں گے۔ میں نے تو اس بل کی مخالفت کی تھی۔

جناب ڈپٹی اسپیکر:۔ سوال یہ ہے کہ بلوچستان پبلک سروس کمیشن کے مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۸۹ء (مسودہ قانون نمبر ۲ مصدرہ ۱۹۸۹ء) کو منظور کیا جائے۔

ڈاکٹر عبدالمالک وزیر صحت:۔ جناب والا! اگر آپ مجھے بولنے کی اجازت دیں تو مودبانہ درخواست کروں گا کہ یہ بل جو ہم پیش کر رہے ہیں اس میں کوئی منفی بات نہیں ہے۔ گورنر رحیم الدین کی ترمیم شدہ کلازمیں انہیں ریوائز Revise کر رہے ہیں۔ آپ اسے سمجھے بغیر اسکی مخالفت کر رہے ہیں۔

مسز رضیہ رب:۔ پوائنٹ آف آرڈر۔ جناب والا! سب کی آپ نے سن لی اب میری بھی تھوڑی سن لیں۔ کب سے میں پوائنٹ آف آرڈر پر بولنا چاہتی ہوں۔

جناب ڈپٹی اسپیکر:۔ محترمہ یہ کوئی پوائنٹ آف آرڈر نہیں ہے۔ اگر کوئی ممبر صاحب اس بل پر بولنا چاہے تو بول سکتا ہے۔

مسز رضیہ رب:۔ جناب والا! یہاں پر قومی اسمبلی کی مثال دی گئی لوک سبھا کی مثال دی گئی میں ہاؤس آف کامن کی مثال دوں گی۔ اور کہوں گی اپوزیشن کو بھی سن لیا کریں۔ ہاؤس آف کامنز میں اپوزیشن کو بڑے صبر و تحمل سے سنا جاتا ہے۔ آپ بھی اپوزیشن کو بڑے صبر و تحمل سے سنیئے ہم بھی رحیم الدین کے بنائے ہوئے قانون میں ترمیم چاہتے ہیں۔ ہم رحیم الدین کے قانون کو ویسا نہیں رکھنا چاہتے۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور :۔ جناب اسپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔ معزز رکن سے گزارش ہوگی کہ وہ رولز پڑھ لیں اس کے مطابق اگر ترمیم کرنا چاہتی تھیں اور جب بحث کا موقع تھا تو وہ بحث کر سکتی تھیں۔ یہ اسٹیج جبکہ کلاز گزر چکی ہیں اور منظور ہو چکی ہیں۔ اب وہ کس قانون کے تحت بحث کرنا چاہتی ہیں ؟

صابر علی بلوچ :۔ مسٹر اسپیکر سر! سمجھ میں نہیں آتا کہ جب ہم کسی چیز کی وضاحت کریں گے یا کوئی بات کہنا چاہتے ہیں تو رولز ریگولیشن، روایات کسٹم وغیرہ کی بات کی جاتی ہے۔ اور جب ٹریژری بینچیز کی طرف سے تقریر فرمائی جاتی ہے جیسا کہ میرے دوست میرے بھائی ڈاکٹر صاحب نے بھی فرمایا کہ عوامی مفاد کے لئے۔ تو ہم نے عوامی مفاد کے لئے آپ کا ساتھ دیا ہے۔ رحیم الدین ہو یا مارشل لاء ان کے مقابلے میں عوامی مفاد کو پیش نظر رکھا ہے۔ جناب والا! ہم مخالفت برائے مخالفت نہیں کرتے ہیں۔ آپ فرما رہے تھے کہ ہم بغیر اسٹیڈی کے آتے ہیں تو یہ تو آپ کی طرف سے بڑی زیادتی ہے۔ ہم یقیناً اسے پڑھ کر دیکھ کر آتے ہیں۔ ہم چاہتے تھے کہ اس بل کو اسٹینڈنگ کمیٹی کے سامنے پیش کیا جاتا۔ تاکہ اس پر ہم دونوں مل کر اور زیادہ ۔۔۔۔۔۔

جناب ڈپٹی اسپیکر :۔ اس بل کے بارے میں آپ مزید کچھ کہنا چاہتے ہیں۔ تو اس پر بول سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ مزید ٹائم ضائع نہ کریں۔

محمد صادق عمرانی :۔ جناب والا! مزید ٹائم ضائع کرنے کی بات نہیں ہے۔ اس پر معزز رکن کے خیالات سنیں۔

صابر علی بلوچ :۔ جناب والا! اسپیکر صاحب یہ میرا پریویلج ہے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر:۔ آپ اردو میں بات کریں۔

صابر علی بلوچ:۔ جناب والا! اگر مجھے انگریزی سے روکا گیا ہے تو اسمبلی کے رولز اینڈ ریگولیشن کو فالو کیا جائے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر:۔ آپ بیٹھ جائیں۔

سوال یہ ہے کہ بلوچستان پبلک سروس کمیشن کے مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۸۹ء (مسودہ قانون نمبر-۲- مصدرہ ۱۹۸۹ء) کو منظور کیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر:۔ بلوچستان پبلک سروس کمیشن کا مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۸۹ء (مسودہ قانون نمبر-۲- مصدرہ ۱۹۸۹ء) منظور ہوا۔

جناب ڈپٹی اسپیکر:۔ اسمبلی کی کارروائی مورخہ ۲ جولائی ۱۹۸۹ء شام پانچ بجے تک ملتوی کی جاتی ہے۔

(اسمبلی کا اجلاس شام بجے بجکر پچیس منٹ پر مورخہ ۲ جولائی ۱۹۸۹ء (یکشنبہ) شام پانچ بجے تک کے لیے ملتوی ہو گیا)

(گورنمنٹ پرنٹنگ پریس کوئٹہ ۴۰۵-۱۲-۸۹ تعداد ۰)